© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

غزل

اس شوخ کے جیسا کوئی دنیا میں نہیں ہے
وہ ماہِ شبِ چار دہم سے بھی حسیں ہے

وہ آنکھ ہے جیسے کوئی انمول نگیں ہے
لب جیسے کوئی غنچۂ فردوس بریں ہے

برباد ہے دنیا وہ اگر چیں بہ جبیں ہے
اس کی نگہِ لطف بھی غارت گرِ دیں ہے

اڑتے ہوئے گیسو ہیں کہ شب رنگ گھٹائیں
چہرے کی ضیاء ایسی کہ روشن یہ زمیں ہے

میخانہ وہ آنکھیں ہیں تو گردن ہے صراحی
جب سے اسے دیکھا ہے مجھے ہوش نہیں ہے

فرقت میں میسر ہے مجھے وصل کی لذت
وہ دور سہی مجھ سے مگر دل کے قریں ہے

دستور عجب ہے یہ محبت کے جہاں کا
جو فرش پہ بیٹھا ہے وہی عرش نشیں ہے

شاہوں کی جلالت کے جو آگے نہیں جھکتا
واللہ جبیں اس کی مجاہد کی جبیں ہے

دیوانہ نظر آتا ہے بے شک تمہیں کاشفؔ
دیوانہ نہ سمجھو اسے دیوانہ نہیں ہے

© rasailojaraid.com